## سوال

(340)صلیب کے متعلق

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس صلیب کی کیفیت کیا ہے جس سے منع کیا گیا ہے اوراس کے پہننے پر تنبیہ کی گئی ہے۔ کیا اس کی کئی قسمیں ہی؟ اگر کوئی مسلمان گھڑی‘ پین وغیرہ فروخت کرنے کیلیئے کسی کمپنی کا نمائندہ (ایجنٹ) ہو‘ توکیا اس کےلئے جائز ہے کہ کمپنی کی اشیاء کی نمائش کےلئے عیسائیوں کوملک میں بلائے؟ اور نمائش کے موقع پراس غیر مسلم ملک کےجھنڈے اور معروف مونوگرام گھر کے سامنے اورسٹر کو پیر لگائے؟ وہ ایک عام آدمی ہے‘حکومت میں شامل ہے نہ حکومت کا نمائندہ ہے بلکہ محض اپنی ذات اوراپنے دکان کا نمائندہ ہے۔ جس اس سے بات کی گئی اور بتایا گیا کہ صلیب کے نشان والا جھنڈا لگانا شرعاً منع ہے۔ (یہ نشان اس قسم کا ہے جس طرح ’’ویسٹ اینڈ‘‘ نامی گھڑی پر ہوتا ہے اوروہ یہ ہے (+) اس نے کہا ’’یہ تواس طرح کی لکڑیاں ہیں جس طرح بڑے ڈول کے منہ میں ہوتی ہیں اوریہ محض کمپنی کا نشان ہے۔ اس نے یہی وجہ بتائی۔ اس نے مزید کہا ’’جب میں ان کے پاس گیا توانہوںنے سعودی عرب کا جھنڈا بھی لگایا اورسوئٹر زلینڈ کا بھی۔ وہ اس طرح کی وجوہات بیان کرتا ہے اوروہ فرد ہے جو کسی (کمپنی یا ادارہ) کا نمائندہ نہیں۔ گزارش ہے کہ اس قسم کے کام کے متعلق فتویٰ ارشاد فرمائیں ‘کیا یہ بھی نصاریٰ کی تعظیم میں داخل ہے؟ کیا اس قسم کے موقعوں پراس طرح کے جھنڈے وغیرہ لگائے جاسکتے ہیں؟ اگر وہ کہے کہ میں ان کا احترام نہیں کرتا توکیا اس کی بات مانی جائے گی؟ اگر ہم اسے نصیحت نہ کریں توکیا ہمیں گناہ ہوگا؟ اس قسم کے معاملہ میں برائی کو منع کرنے کے کیا درجات ہیں؟ براہ کرم فتویٰ ارشاد فرمادیجئے‘ اللہ تعالیٰ آپ کوجزائے خیر دے اوراپنی حفاظت میں رکھے۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ صلیب جس کے متعلق ان کے مشہور غلط عقائد ہیں اورجو آج کل عیسائیوں کا مذہبی نشان ہے اس کی صورت یہ ہے کہ ایک لمبے خطے پر ایک چھوٹا خط کھینچا جائے کہ اوپر والا چھوٹا خط نیچے والے لمبے خط کواوپر سے تقریباً ایک تہائی پر قطع کرے اوراس طرح خطوط کے ملنے سے قائمہ زاوئیے بنیں۔

برائی سے منع کرنے کے درجات جناب رسول اللہ ﷺ نے اس طرح بیان فرمائے ہیں:

(مَن رَأَی مِنکُم مُنکَراً فَلیُغَیِّرہ بِیَدِہ، فَاِن لَّم یَستَطِع فَبِلِسَانِہ، فَاِن لَّم یَستَطِع فَبِقَلبِہ، وَذٰلِکَ أَضعَفُ الاِیمَانِ) (صحیح مسلم)

’’تم میں سے جو شخص کوئی برائی کو دیکھے، اسے ہاتھ سے مٹا دے، اگراس کی طاقت نہ ہو توزبان سے (منع کرے)، اگراس کی بھی طاقت نہ ہو تودل سے (نفرت کرے) اوریہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔‘‘

یہ حدیث امام مسلم رحمہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

# فتاویٰ دارالسلام

**ج1**

**محدث فتویٰ**